
مسیحیوں کے لیے مصائب

کیا مصیبت خُدا کی مرضی ہو سکتی ہے

بائبل مصیبت کی حقیقت کی جانب ایک اچھی سطح پر توجہ مبذول کرواتی ہے ۔ یہ اُس فریب کی طرح نہیں جو کُچھ مذاہب اور عقیدوں میں ہے اور نہ ہی یہ سطحی طور پہ بات کرتی ہے ۔ بائبل کی بڑی کتابو نمیں سے ایک کتاب ، ایوب کی کتاب جو پورے طور پہ اِس سوال کے لیے دی گئی ہے ۔ یرمیاہ اور حبقوق کی کتابیں بھی اِسی کے بارے میں بیان کرتی ہیں ۔ زبوروں کا تقریباً تیسرا حصہ پرانے عہدنامے کی دُعاؤں میں بے یقینی ، مایوسی یا دُکھ کا چلانا ہے۔
۱۔ پطرس اور عبرانیوں میں زیادہ تر مصیبتوں اور مسیحیوں کے لیے زیادتوں کے بارے میں ہے ۔ پولُس کے زیادہ تر خطوط قید میں سے لِکھے گئے۔

[1] http://www.christianity.co.nz/suffer8.htm

کیا مصیبت خُدا کی مرضی ہو سکتی ہے ؟

سوال :کیا مصیبت خُدا کی مرضی ہو سکتی ہے؟
جواب : جی ہاں
پطرس لِکھتا ہے ، ’’ پس جو خُدا کی مرضی کے موافق دُکھ پاتے ہیں وہ نیکی کرکے اپنی جانوں کو وفادار خالق کے سپرد کریں ۔ ۔ ۔ ‘‘ (۱۔ پطرس ۴ : ۱۹)
کیونکہ اگر خُدا کی مرضی یہی ہو کہ تم نیکی کرنے کے سبب سے دُکھ اُٹھاؤ تو یہ بدی کرنے کے سبب سے دُکھ اُٹھانے سے بہتر ہے۔ (۱۔ پطرس ۳ : ۱۷)

مصیبت کی توقع کریں

۔ مسیحیوں کے لیے مصیبت کی توقع ہے ۔
۔یسوع نے کہا ، ’’ اِس دُنیا میں تم مصیبت اُٹھاؤ گئے ۔ ‘‘ (یوحنا ۱۶ : ۳۳)
۔ پولُس رُسول تمتھیس کو بتاتا ہے ’’ بلکہ جتنے مسیح یسوع میں دین داری کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائیں گئے۔‘‘ (۲۔ تمتھیس ۳ : ۱۲)
۔پولُس رسول نے لکھا، ’’ کیونکہ مسیح کی خاطر تم پر یہ فضل ہوا کہ نہ فقط اُس پر ایمان لاؤ بلکہ اُس کی خاطر دُکھ بھی سہو اور تم اُسی طرح جانفشانی کرتے ہوئے جس طرح مجھے کرتے دیکھا تھا اور اب بھی سُنتے ہو کہ میں ویسے ہی کرتا ہوں ۔(فلپیوں ۱ : ۲۹ ۔ ۳۰)

مصیبت کی توقع کریں

۔ شہنشاہ نیرو کے دارلحکومت میں اُن مصیبتوں کے دوران جس میں اُس نے پطرس کو مُصلوب کیا ، پطرس نے لِکھا ، ’’ اے پیارو جو مصیبت کی آگ تمہاری آزمائش کے لیے تم میں بھڑکی ہے یہ سمجھ کر اُس سے تعجب نہ کرو کہ یہ ایک انوکھی بات ہم پر واقعہ ہوئی ہے ۔ ‘‘ (۱ ۔ پطرس ۴ : ۱۲)

۔ بائبل ایمانداروں کے لیے مصیبت کے نہ ہونے کا نہیں سِکھاتی بلکہ مصیبت کے دوران ترقی کی بات کرتی ہے اور ہماری ذمہ داری میں برداشت اور غلبہ مصیبت کے ذریعے ہی آتا ہے۔



کی صُحبت میں :

۔ اگر آپ بحثیت مسیحی مصیبت اُٹھاتے ہیں تو آپ اِن کی صُحبت میں ہیں۔
۱۔رُسولوں کی صُحبت میں
۔خُداوند حنینیاہ کو پُولس کے بارے میں مندرجہ ذیل بتاتا ہے ، ’’ اور میں اُسے جتادونگا کہ اُسے میرے نام کی خاطر کِس قدر دُکھ اُٹھانا پڑیگا ۔ ‘‘ (اعمال ۹ : ۱۵ ۔ ۱۶)
۔ پُولس رُسول لِکھتا ہے ، ’’ بلکہ تم کو معلوم ہی ہے کہ باوجود پیشتر فلپی میں دُکھ اُٹھانے اور بے عزت ہونے کے ہم کو اپنے خُدا میں یہ دلیری حاصل ہوئی کہ خُدا کی خوشخبری بڑی جانفشانی سے تمہیں سُنائیں ۔‘‘ (۱۔تھسلنیکیوں ۲ : ۲)
۔ ۲۔ تمتھیس ۲ : ۸ ۔ ۹ میری اُس خوشخبری کے موافق جِس کے لیے میں بدکار کی طرح دُکھ اُٹھاتا ہوں ۔

کی صُحبت میں :

۔شہنشاہ دومی تیان کے دور حکومت میں جب پتمس کے جزیرے میں یوحنا سخت محنت کرتا تھا تو یوحنا لِکھتا ہے۔ ’’ میں یوحنا جو تمہارا بھائی اور یسوع کی مصیبت اور بادشاہی اور صبر میں تمہارا شریک ہوں خُدا کے کلام اور یسوع کی نسبت گواہی دینے کے باعث اُس ٹاپو میں تھا جو پتمس کہلاتا ہے ۔ ‘‘ (مکاشفہ ۱ : ۹)

۲۔ نبیوں کی صُحبت میں

۔ لوقا ۶ : ۲۲ ۔ ۲۳ ’’ جب ابن آدم کے سبب سے لوگ تم سے عداوت رکھے گئے اور تمہیں خارج کر دیں گئے ۔ ۔ ۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا نبیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔ ‘‘

کی صُحبت میں :

۳۔ ابتدائی کلیسیاء کی صُحبت میں
۱۔ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۴ ۔ ۱۵ اِس لیے کہ تم اے بھائیوں خُدا کی اُن کلیسیاؤں کی مانند بن گئے جو یہودیہ میں مسیح یسوع میں ہیں کیونکہ تم نے بھی اپنی قوم والوں سے وہی تکلیفیں اُٹھائی جو اُنھوں نے یہودیوں سے جہنوں نے خُداوند یسوع کو اور نبیوں کو بھی مار ڈالا اور ہم کو ستا ستا کر نکال دیا ۔
۲۔تمیتھیس ۱ : ۸ پس ہمارے خُداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدی ہوں شرم نہ کر بلکہ خُدا کی قُدرت کے موافق خوشخبری کی خاطر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا ۔

کی صحبت میں :



۴۔ تمام ادوار میں سچی کلیسیاء کی صُحبت میں

۔ ترطولین (دوسری صدی) نے کہا :

۔ ’’ شہیدوں کا لہو کلیسیاء کا بیج ہے ۔‘‘

۔ ’’ ان زخمیوں کی شادمانی تمہارے دُکھ میں پہناں ہے تاہم وہ دُکھ اُٹھائیں گئے اگر تم اپنی خوشیوں کو اِن دکھوں کو محسوس نہ کرکے تکلیف برداشت کرو گئے ۔ ‘‘

ایک ڈائری میں لِکھنا

۔ اتوار کی صبح ۵ مئی ، سینٹ اینینز میں تبلیغ کی
کہا گیا کہ مزید واپس نہ آتا۔
۔ اتوار کی شام ۵ مئی سینٹ جونز میں تبلیغ کی
ڈیکنوں نے کہا ، ’’ باہر نکلو اور باہر ہی رہو ۔ ‘‘
۔ اتوار کی صبح ۱۲ مئی سینٹ یہودہ میں تبلیغ کی ۔
یہاں تک کہ دوبارہ واپس نہیں آسکتے ۔
۔ اتوار کی شام ۱۲ مئی سینٹ جارج میں تبلیغ کی ۔
دوبارہ نکال دیا گیا ۔
اتوار کی صبح ۱۹ مئی کِسی اور سینٹ میں تبلیغ کی گئی ۔
ڈیکنوں نے خاص میٹنگ بلائی ، کہا گیا میں واپس نہیں آسکا ۔
۔ اتوار کی شام ۱۹ مئی گلی میں تبلیغ کی ۔
گلی میں نکالا گیا۔

[1] Source: http://www.backtothebible.org

ایک ڈائری میں لِکھنا

اتوار کی صبح ، ۲۶ مئی ، چراگاہ میں
تبلیغ کی

ایک بیل کی طرح چراگاہ میں پیچھا کیا
گیا ۔خدمت کے دوران کھولا گیا۔
اتوار کی صبح ۲ جون ، قصبے کے
کنارے پر تبلیغ کی
شاہرہ پر پھینکا گیا۔

۔جو کہ جون ویزلے کی ڈائری سے
لئیے گئے ایک عظیم ترین انگریز خادم



جون ویزلے

ویزلے کی شادی

۔ شروع میں ویزلے نے یہ سوچتے ہوئے شادی سے اجتناب کیا کہ یہ اُس کی خدمت کو متاثر کرے گا ۔ تاہم ۴۸ برس کی عمر میں اُس نے آخرکار میری ویزائل سے شادی کی ۔ بعض اوقات اُس کی بیوی نے اُس کے ساتھ سفر کیا لیکن جلد ہی اُس نے تھکاوٹ کی وجہ سے غیرمطمین ہونا شروع کیا۔



میری ویزائل ویزلے

➢ آٹھارویں صدی کی مذہبی تحریک کی تاریخ،جو میتھوڈیسٹ کہلاتی ھے۔ (ایبل سٹیون)

ویزلے کی شادی

۔ نہ چاہتے ہوئے بھی اُس کے ساتھ سفر میں وہ اپنے خاوند کی عادتاً غیر حاضری کے سبب متواتر غیر مطمین رہی اُس کی اِس بے اطمنانی کے سبب آخرکار اُس کو حسد کی ایک جنونی حالت میں گزرنا پڑا ۔ ۲۰ سال تک اُس عورت نے اُسے نا تلاش ہونے والے شک اور ناقابل برداشت تشدد سے گزارا ۔

اُس نے اُسے بار بار اِس حالت سے گزارا ۔ لیکن وہ ایمانداری سے اُس کے پاس آتا رہا ۔ اُس نے اپنی زبان کو بھی کھولا اور پھر اُس نے اُس کے مخالفوں کو خطوط بھی لِکھے۔ اور بعض اوقات اُس نے ۱۰۰ میل سفر کے دوران بھی کھڑکی سے باہر اُس سے کِسی کی صحبت میں جھانکتے ہوئے دیکھا آخر کار اُس نے اُس کو تحریری طور پر کُچھ حصہ لِکھا وہ بحال نہ ہو سکی اور اُس نے اُسے اِس یقین دہانی کے ساتھ چھوڑ دیا کہ وہ کبھی واپس نہیں آئے گی۔

جارج وائیٹ فیلڈ

۱۷۳۹ ء میں لندن کے بشپ مشہور مبشر جارج وائیٹ فیلڈ کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ۔
موری فیلڈ میں ایک دفعہ ایک بدتمیز آدمی اس مبلغ کو دیکھنے کے لیے درخت پر چڑھا اور اُس پر پیشاب کر دیا ۔
۱۷۴۴ء میں وائیٹ فیلڈ تقریباً شہید ہو گیا ۔ اُس پر ایک ایسے آدمی نے جو اُس کو گالیاں بک رہا تھا حملہ کر دیا ۔ اُس نے اُسے کتا کہا ، بد کردار کہا اور پتہ نہیں کیا گیا اور اُسے بڑی بے رحمی سے اپنے ہاتھ میں ایک سہنری مکہ ڈال کر مسلسل مارتا رہا۔ یہاں تک کہ وہ کوما میں چلا گیا۔

[1] Source: http://www.believersweb.org
[2] Victor Shepherd



جارج وائیٹ فیلڈ

کی صُحبت میں

۵۔ یسوع کی صُحبت میں
۔ مسیح کو یسعیاہ ۵۳ : ۳ میں بطور ایک ایسے آدمی کے بیان کیا گیا ’’ جو مردِ غمناک اور رنج کا آشنا ہے ۔‘‘ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا ۔ ’’ اگر دنیا تم سے پہلے مجھ سے بھی عداوت رکھتی ۔ ‘‘ (یوحنا ۱۵ : ۱۸)



کی صُحبت میں

۔ ۱۔ پطرس ۲ : ۱۹ ۔ ۲۳ ’’ کیونکہ اگر کوئی خُدا کے خیال سے بے انصافی کے باعث دُکھ اُٹھا کر تکلیفوں کی برداشت کرے تو یہ پسندیدہ ہے اِس لیے کہ اگر تم نے گناہ کرکے مکے کھائے اور صبر کیا تو کونسا فخر ہے َ؟ ہاں اگر نیکی کرکے دُکھ پاتے اور صبر کرتے ہو تو یہ خُدا کے نزدیک پسندیدہ ہے ۔ اور تم اِسی کے لیے بلائے گئے ہو ۔ کیونکہ مسیح بھی تمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تاکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو نہ اُس نے گناہ کیا اور نہ اُس کے منہ سے کوئی مکر کی بات نِکلی۔ نہ وہ گالیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دُکھ پاکر کِسی کو دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو سچے انصاف کرنے والے کے سُپرد کرتا تھا ۔

مصیبت اُٹھانے والے گواہ

۔ ایسے سامعین کے لیے جو ظُلم اُٹھانے کے سبب سے آزمائے جاتے ہیں اُنھیں عبرانیوں کا مصنف یاد دلاتا ہے کہ ہمارے ایمان کے ہیروز نے بھی دُکھ اُٹھایا۔
۔ ’’ بعض مار کھاتے مر گئے مگر رہائی منظور نہ کی تاکہ اُن کو بہتر قیامت نصیب ہو ۔ بعض ٹھٹھوں میں اُڑائے جاتے اور کوڑے کھانے بلکہ زنجیروں میں باندھے جانے اور قید میں پڑنے سے آزمائے گئے ۔ سنگسار کیے گئے ، آرے سے چیرے گئے ، آزمائش میں پڑے تلوار سے مارے گئے ، بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اُوڑھے ہوئے متحاجی میں ، مصیبت میں ، بدسلوکی کی حالت میں مارے مارے پھرے ۔ دنیا اُن کے لائق نہ تھی وہ جنگلوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرا کیے۔ (عبرانیوں ۱۱ : ۳۵ ۔ ۳۸)

مصیبت اُٹھانے والے گواہ

اِس متن میں ہم یسوع مسیح کی مصیبت کی طرف دیکھتے ہیں اُس نے مصیبت پر غلبہ پایا اور وہ گواہ جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں اِنھی مصیبتوں میں سے گزرے گئے ۔ ’’ پس جب کہ گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا دیتا ہے دور کرکے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لیے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پرواہ نہ کرکے صلیب کا دُکھ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا پس اُس پر غور کرو جِس نے اپنے حق میں برائی کرنے والے گناہگاروں کی اِس قدر مخالفت کی برداشت کی تاکہ تم بے دل ہو کر ہمت نہ ہارو ۔ ‘‘ (عبرانیوں ۲ : ۱ ۔ ۳)

خُدا نے بھی دُکھ اُٹھایا

۔سکاٹ لینڈ میں پیدا ہونے والے ڈیوڈ لیونگ سٹون (۱۸۷۳ ء ۔ ۱۸۱۳ ء) نے ’ سیاہ برِاعظم ‘ (افریقہ) میں انجیل کی خوشخبری کا کام شروع کیا اور عرب غلاموں کی متواتر تجارت کو روکنے کے لیے لڑا۔

۔افریقہ میں لیونگ سٹون پر حملہ کیا گیا اور ایک شیر نے اُسے مستقل طور پر زخمی کر دیا۔



خُدا نے بھی دُکھ اُٹھایا

۔اُس نے میری موفت کے ساتھ شادی کی لیکن بعد میں اُس سے اور بچوں سے ۴ سال کے لیے الگ ہو گیا۔ جب وہ انگلینڈ واپس آئے ۔ میری ایک لمبی بیماری سے آزاد ہوئی اگلے دورے میں وہ اُس کے ساتھ گئیۓ۔ میری بخار میں مبتلا ہوئی اور مر گئی ۔ اُس کے غم میں اُس نے کہا کہ زندگی میں پہلی دفعہ میں چاہتا ہوں کہ میں مر جاؤں ۔ اے خُدا مجھے بھی لے لے۔

۔ میں قربانی نہیں دے سکتا ۔ ہمیں قُربانی کی بات نہیں کرنی چاہیے جب ہم اُس بڑی قُربانی کو دیکھتے ہیں جس نے اپنے باپ کے تخت کو چھوڑا اور ہمارے لیے اپنا آپ دے دیا ۔

خُدا نے بھی دُکھ اُٹھایا

۔’ کتاب لوگ کیوں دُکھ اُٹھاتے ہیں ‘ ؟ ایک ایسے سکول کی کہانی سے متعلق ہے جو تباہ ہوا اور جِس میں تقریباً تمام اُساتذہ اوربچے مر گئے۔
ایک چھوٹا بچہ جو بُری طرح زخمی تھا اُس کو بچا لیا گیا اور ہسپتال پہنچایا ۔ گھنٹوں ڈاکٹروں اور نرسوں کی ایک ٹیم نے اُس کی زندگی بچانے کے لیے جنگ لڑی جب کہ اُس کی ماں آپریش تھیٹر کے باہر بے چینی سے انتظار کر رہی تھی ۔ ۷ گھنٹے کے بعد وہ چھوٹا بچہ زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسا۔
ایک نرس نے اُس کی ماں کو یہ خبر سُنانے کے بجائے سرجن خود باہر آیا جیسے ہی اُس نے یہ دردناک خبر ماں کو سُنائی ماں دُکھ کے ساتھ دہشت میں آئی اور سرجن پر حملہ کیا اور اپنی ہتھلیوں سے اُس کی چھاتی کو پیٹا۔ لیکن اُس نے اُسے دھکیلنے کی بجائے ڈاکٹر نے اُس عورت کو مضبوطی ستے تھام لیا اور وہ اُس کے بازوؤں میں بے ہوش ہو گئی۔

[1] Source: http://www.christianity.co.nz/suffer8.htm

خُدا نے بھی دُکھ اُٹھایا

اور پھر ایک لمبی خاموشی کے بعد سرجن نے بھی رونا شروع کر دیا ۔ آنسو اُس کے چہرے سے ایک ندی کی طرح بہہ رہے تھے اور اُس کے بدن میں دُکھ کی رِقت طاری تھی ۔ جیسے ہی وہ ہسپتال سے آیا اُسی لمحے اُس نے سُناکہ اُس کا اپنا اکلوتا بیٹا بھی اِسی سکول میں مارا گیا ولیم ٹیمپل کنٹر بری کا آرچ بشپ تھا۔ (۱۹۴۴ء ۔ ۱۹۴۲ء) اُس نے یہ کہا ’’ لوگ کہتے ہیں خُدا محبت کا خُدا نہیں ہو سکتا کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو وہ دنیا کے دل کے ٹوٹنے پر نگاہ کرتا ۔ کلیسیاء نے صلیب کی طرف اشارہ کیا اور کہا اُس کا دل بھی ٹوٹا ہے ۔



William Temple (1881–1944)

[1] Ibid

خُدا نے بھی دُکھ اُٹھایا

لیزہ جیورس ایک یہودی خاتون تھی جِس نے نازی کی لڑائی میں اپنے خاندان کے بُہت سارے افراد کو کھو دیا جس میں اُس کی ماں ، خاوند ، بھائی ، بیٹا اور بیٹی شامل ہے ۔
ایک وقت پر جب اُس کے خاندان کے ۱۶ اراکین غائب ہو گئے تو اُس نے اپنے آپ کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ۔ اپنی کتاب میں ، ’ میں آزادی کی طرف بڑھی ‘ وہ بتاتی ہے کہ کیا ہوا تھا۔ ’’ میں رات کے وقت باہر نکلی ، بھوک سے نڈھال تھی ۔خوف اور دہشت سے آدھی پاگل ہو گئی تھی اور میں نے دریائے نیسی کا رُخ کیا ۔ چند گھنٹوں میں میرا سب کُچھ ختم ہو چُکا تھا ۔ میں نے خودکو کہا کہ اب تمہیں سکون ملے گا اور پھر وہاں یہ واقعہ ہوا کہ اندھیرے دریا کے پار میں نے صلیب اور یسوع مسیح کو دیکھا اُس کا چہرہ ایک فاتح کا چہرہ نہ تھا اُس کا چہرہ ایک مصیبت اُٹھانے والے کا تھا جو محبت ، سمجھ اور ترس سے بھرا ہوا تھا۔
ہم نے ایک دوسرے کو گھورا ہم دونوں یہودی ہیں اور پھر وہ رویا غائب ہو ہو گئی ۔‘‘
لیزہ کے لیے یہ راستے کی ابتدائی تھی جو اُس کو ایمان اور شخصی شفاء کی طرف لے گیا ۔

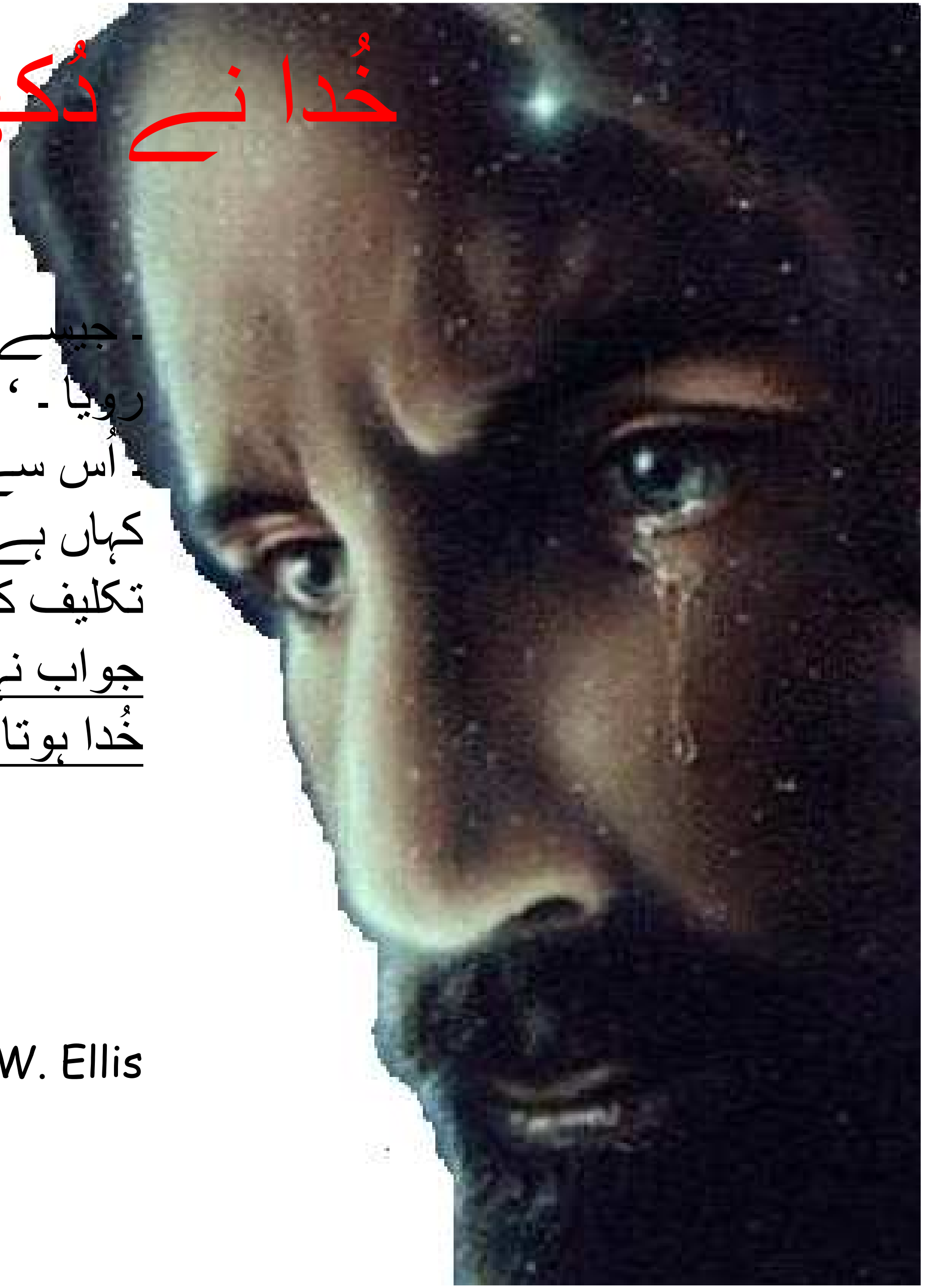
[1] Ibid

خُدا نے بھی دُکھ اُٹھایا

ولیم سمائلنگ بِل میچسنی کانگو کے لیے ایک مشنری تھا ۔ ۱۹۶۴ء میں ۲۸ سال کی عمر میں جب وہ ملیریا میں مبتلا ہوا تو اُس کو ایک سمبا باغی نے ٹرک میں اُٹھایا اُس کو بُری طرح سے پیٹا پھر اُس کو قید میں دوسرے ۴۰ قیدیوں کے ساتھ ڈال دیا ۔ جمعہ کے ٹائم میگزین کے مطابق جنوری ۸ ، ۱۹۶۵ء میں
۔ بیلگین کو مار دیا گیا اُس کو موت تک پیٹا گیا اور باندھ کر دریائے ومبا میں پھینک دیا گیا لیکن یہ مرنا امریکی پروٹسٹنٹ مشنری ولیم میچنسے اٹھائیسواں کے مقابلے میں کِسی قدر مشقانہ تھا ۔ اُنھوں نے اُس کے سامنے ایک پاگل پن لڑائی ناچ کیا پھر اُس کے اعضاء کو اذیت پہنچائی اور اُسے جانکنی کی حالت تک پہنچایا پھر سمباس نے اُس کی آنکھیں نکالی اور اُس کی لاش کو دریا میں پھینک دیا ۔

[1] http://www.time.com/time/magazine/article/0,9171,833402,00.html

خُدا نے دُکھ اُٹھایا



- جیسے ہی یسوع یروشلم میں پہنچا '' وہ اِس پر رویا ۔ '' (لوقا ۱۹ : ۴۱)
- اُس سے تمسغرانہ سوال کیا گیا ۔ '' تمہارا خُدا کہاں ہے ؟ '' جب ہم اپنی برداشت سے آگے تکلیف کا سامنا کرتے ہیں تو ہمارے پاس تمام جواب نہیں ہوتے لیکن ہمارے زخموں کے ساتھ خُدا ہوتا ہے۔

[1] "Nothing Else to Fear" – David W. Ellis

خُدا نے بھی دُکھ اُٹھایا

جب وہ انسان تھا ، اُس نے انسانوں کی طرح کام کیا وہ غربت میں پیدا ہوا اور ذلِت میں مرا اور اِس نے یہ سب ٹھیک سمجھا ۔ ۔ ۔ صدر رونلڈ ریگن کی صدارتی تحریک میں تحریک کے دوران ۱۹۷۹ء میں ایک خاتون جس کی عمر تقریباً ۸۰ برس تھی اُس کی تقریر کے بعد سامعن میں سے بولی ۔ '' مسٹر ریگن آپ نے جو کُچھ کیا وہ سننے میں بہت بھلا ہے لیکن بوڑھے لوگوں کے بارے میں کیا ہے ؟ کیا آپ ہمیں بھول نہیں گئے ؟ '' وہ شخص جو کہ امریکہ کا بوڑھا ترین صدر تھا اُس کی اِس بات پہ مسکرایا اور جواب دیا ، آپکو بھول گیا میں آپ کو کیسے بھول سکتا ہوں ؟ میں آپ میں سے ایک ہوں ۔ کیا خُدا ہمارے دُکھ جانتا ہے ؟ ہاں وہ جانتا ہے کیونکہ وہ ہم میں سے ایک ہے ۔

[1] http://www.sermoncentral.com

مصیبت کا مقصد

ہم میں سے کوئی بھی پوچھ سکتا ہے '' میصبت کا کیا مقصد ہے ١۔ خُدا مصیبت کے وسیلے ہم سے بولتا ہے ۔
سی ایس لیویئس نے لکھا : '' خُدا ہماری خوشیوں میں ہمارے کان میں سرگوشی کرتا ہے ، ہماری شعوری زندگی میں ہم سے بولتا ہے ، لیکن ہمارے دکھوں میں پلاتا ہے یہ دنیا میں اُس کا میگا خون ہے ۔
یہ اقتباس '' دُکھ کے مسائل '' کتاب میں سے لیا گیا ہے یہ کتاب ١٩٤٠ء میں اپنے محبوب بیوی کے مرنے کے ٢٠ سال بعد جوئے ڈیوڈ مین نے لکھی جو اُن کی شادی کے ٣ سال بعد کینسر کی بیماری سے مر گئی ۔ لیوئیس یہ خیال کرتا تھا کہ دُکھ کا معاملا خالصتاً الہیاتی نقطہ نظر ہے لیکن سالوں بعد وہ ایک غمزدہ خاوند کے طور پہ ایک اور شاندار تحریر دُکھ کے تعلق سے لِکھتا ہے اِس تحریر کا نام ، '' ایک مشاہدہ کیے جانے والا دُکھ ۔ ''

توکل کرنا سیکھیئے

۲۔ ہم دکھوں کے ذریعے وفاداری سیکھتے ہیں (توکل کرنا سیکھتے ہیں جہاں تک کہ ہمیں سمجھ بھی نہیں ہوتی عبرانیوں ۵ : ۸ اور باوجود بیٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سیکھی - - -

- ایڈونیرم جیڈسن انسویں صدی کا امریکی مشنری تھا جو برما گیا ۔ ۳۷ سال کی عمر میں اُس نے ۱۷ مہنے قید اُٹھائی اُسے تھوڑا سا کھانا دیا جاتا تھا اُس کے پاؤں ایک بڑے بانس کے پول سے باندھے جاتے تھے اور اُس کے ہاتھ دوسرے کے ساتھ اور رات کے وقت اُس کے پاؤں اُس کے سر سے اوپر اُٹھا دیئے جاتے تھے۔

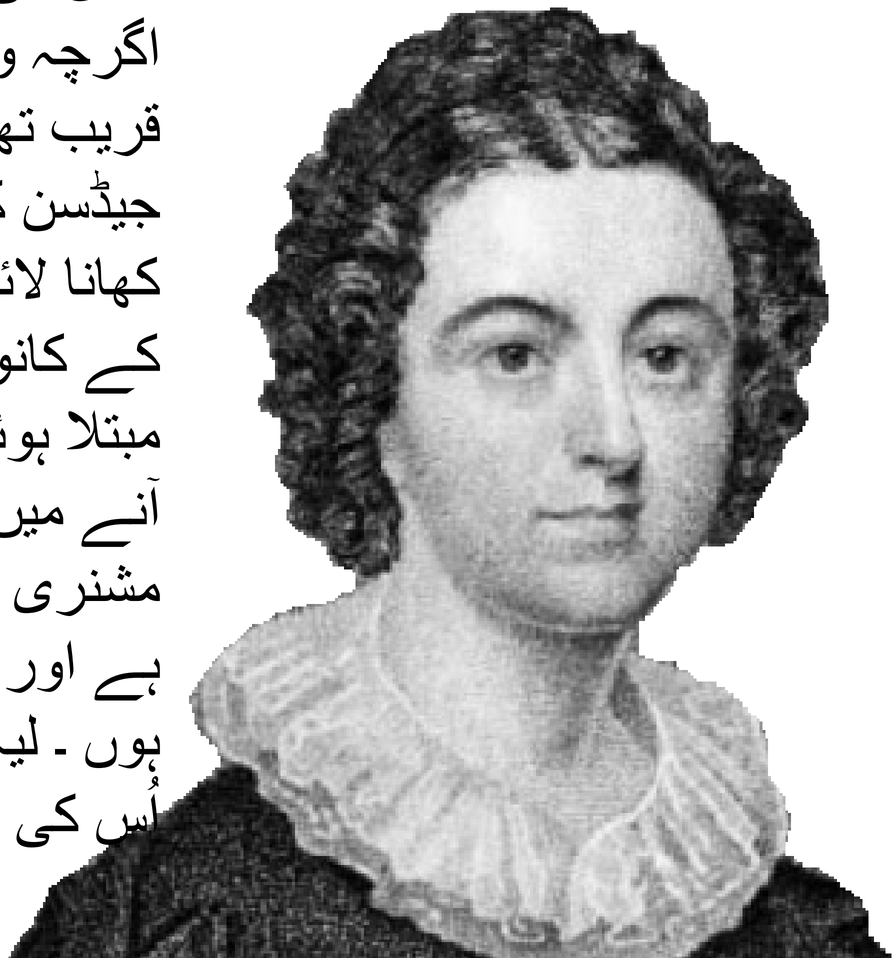
[1] Source: http://www.swordofthelord.com



ایڈونیرم جیڈسن(۱۷۸۸۔۱۸۵۰)

توکل کرنا سیکھیئے

اُس کی ہیروین بیوی اُس کے لیے کُچھ کھانا لیکر آئی ۔
اگرچہ وہ اور اُس کا بچہ اُس وقت خود بھی مرنے کے
قریب تھے ۔ اُس تاریکی کے نیچے جہاں وہ قید تھا وہ
جیڈسن کی غار کے دروازے پر رینگتی ہوئی آئی ،
کھانا لائی اور اُمید اور اور تسلی کے اِن الفاظ کو اُس
کے کانوں میں کہا جب وہ چلا گیا این ایک بخار میں
مبتلا ہوئی مرنے سے پہلے اُس نے کہا ، اُستاد (شوہر)
آنے میں میں نے دیر کی بالکل اِسی طرح جیسے نئے
مشنری آنے میں دیر کرتے ہیں مجھے اکیلے ہی مرنا
ہے اور میں اِس چھوٹے بیٹے کو پیچھے چھوڑ رہی
ہوں ۔ لیکن جیسے خُدا کی مرضی ہو میں اپنے آپ کو
اُس کی مرضی کے تابع کرتی ہوں ۔



این جیڈسن(۱۷۸۹أ۱۸۲۶)

توکل کرنا سیکھیئے

وہ ۳۶ سال کی عمر میں فوت ہو گئی جب جیڈسن واپس آیا تو اُس کا دل ٹوٹ گیا اور جیسے ہی اُس نے اپنی بیوی کو ایم حرس میں ہوپیا کے درخت کے نیچے دفن کیا تقریباً ۳ ماہ بعد اُس نے اپنے تیسرے بچے کو بھی این کے ساتھ دفن کیا ۔

جیڈسن قید کے دِنوں میں کیا کر رہا تھا ۔ بائبل کا ترجمہ کر رہا اور اپنے کام کو ایک سخت تکیے میں چُپھا رہا تھا اُس کی دوسری اور تیسری بیویاں بھی اُس کی زندگی میں جسمانی بیماریوں کی وجہ سے فوت ہوئیں جیڈسن نے اپنے بہت سارے بچوں کو برما میں دفن کیا ۔

’’ اگر میں خُدا کی محبت اور رحم کو اپنے ہر دُکھ میں جس کا اضافہ میری تکلیفوں میں ہوا نا جانتا ہوتا تو میں کبھی بھی اپنی تکلیفوں میں زندہ نہ رہ سکتا تھا۔ ‘‘ (ایڈونیرم جیڈسن)

توکل کرنا سیکھیئے

جیڈسن میموریل چرچ نیویارک سٹی میں اُس کے بیٹے ایڈورڈ نے اپنے باپ کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا : '' مصیبتیں اور کامیابی ساتھ ساتھ چلتے ہیں اگر آپ مصیبت کے بغیر کامیاب ہو رہے ہیں تو اِس کی وجہ یہ ہے کہ دوسرے آپ کے لیے دُکھ اُٹھاتے ہیں اگر آپ مصیبتیں اُٹھا رہے ہیں اور کامیاب نہیں ہو رہے تو اِس کا مطلب ہے کہ دوسرے کامیاب ہو رہے ہیں ۔ ‘‘
جیڈسن نے غالباً اِس سچائی کو دنیا میں کِسی بھی دوسرے زندہ رہنے والے شخص سے زیادہ بیان کیا ۔

[1] http://www.believersweb.org

توکل کرنا سیکھیۓ

جب جیمس کیلورٹ وجی کے جزیرے میں کینی بولز کے لیے ایک مشنری کے طور پہ گیا تو جہاز کے کپتان نے اُس کو کہہ کر واپس بھیجنے کی کوشش کی ۔ ” تم اپنی زندگی اور اپنے ساتھ ان کی زندگیٔ جو تمہارے ساتھ ہیں کھو دو گئے اگر تم ایسے وحشیوں کے درمیان گئے۔ “ اِس پر کیلورٹ نے جواب دیا ” ہم یہاں آنے سے پہلے مر گئے۔ “
۔ مسیح کی پیروی کرنے کا کوئی بھی ایسا راستہ نہیں جس میں تکلیف نہ ہو یسوع نے کہا ، ” اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہیے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے وہ اُسے بچائے گا ۔ “ (مرقس ۸ : ۳۴ ۔ ۳۵)



جیمس کیلورٹ(۱۷۸۹۔۱۸۲۶)

توکل کرنا سیکھیئے

تکلیفوں کے باوجود خُداوند کی بھلائی اور وفاداری پر توقل کرنا ، ہمارے تعلقات کو یسوع کے ساتھ گہرا کرتی ہے فلپیوں ۳ : ۱۰ ۔ ۱۱ اور میں اُس کو اور اُس کے جی اُٹھنے کی قدرت کو اور اُس کے ساتھ دُکھوں میں شریک ہونے کو معلوم کروں اور اُس کی موت سے مشابہت پیدا کروں ۔ تاکہ کسی طرح مردوں میں سے جی اُٹھنے کے درجے تک پہنچوں ۔ ۔ ۔

’’ مصیبت کو آنے دیجیے اگر یہ آپ کو خُدا کے نزدیک لے جاتی ہے ۔ ‘‘ ڈی ایل مُوڈی

’’ ہم اُس مصیبت میں کھڑے رہ سکتے ہیں اور یہ کھڑے رہنا اِس بات سے بہتر ہے کہ ہم اپنی خوشحالی میں خُدا کو بھول جائیں ۔ ‘‘ ڈی ایل موڈی

توکل کرنا سیکھیئے

پولس لِکھتا ہے '' اے بھائیوں ہم نہیں چاہتے کہ تم اُس مصیبت سے ناواقف رہو جو عاصیا میں ہم پر پڑیکہ ہم حد سے زیادہ اور طاقت سے باہر پست ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے زندگی سے بھی ہاتھ دھو لیے بلکہ اپنے اوپر موت کے حکم کا یقین کر چُکے تھے تاکہ اپنا بھروسہ نہ رکھیں بلکہ خُدا کا جو مردوں کو جلاتا ہے ۔ '' (۲ ۔ کرنتھیوں ۱ : ۸ ۔ ۹) ہڈسن ٹیلر جس نے انجیل کی منادی کے لیے چائنہ کے جزیریے میں مشنری کام شروع کیا اُس کی پہلی بیوی اُس کی ساتھی مشنری ماریہ ڈائیر تھی ایک دن اُن کی چھوٹی ۸ سالہ بیٹی گریس نے ایک آدمی کو بُت بناتے دیکھا ۔ '' اوہ پاپا اُس نے حیرت سے کہا وہ یسوع کے بارے میں نہیں جانتا ورنہ وہ یہ ہر گز نہ کرتا ۔ آپ اُسے کیوں نہیں بتاتے ؟ ''

[1] Source: http://www.bulletininserts.org/htaylor.html

توکل کرنا سیکھیئے

اُس نے ایسا ہی کیا ، چھوٹی لڑکی اِس بات کو بڑی دلچسپ سے دیکھتی تھی بعد میں اُس نے اُس بُت بنانے والے کے لیے اور چائنہ کے تمام بُت پرستوں کے لیے بڑی دیانت داری سے دُعا کی ۔ محض ایک ہفتے کے بعد گریسی مر رہی تھی ۔ اُن کا نقصان بہت زیادہ تھا اور آزمانے والا اُن کے کان میں کہہ رہا تھا ، ’’ تمہارے خُدا نے تمہیں چھوڑ دیا ہے ۔‘‘ لیکن باپ نے چند ہفتوں کے بعد لِکھا : اوہ پیاری چھوٹی گریسی ہم تمہاری آواز کو بہت یاد کرتے ہیں ۔ ۔ اور تمہاری آنکھوں کی چمک کو لیکن وہ جس نے کہا ’میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا۔(عبرانیوں ۱۳ : ۵) ‘ہمارے ساتھ ہے ۔ ۔ ۔ کوئی بھی مسیح کی موجودگی کے سوا کبھی متبادل نہیں ہو سکتا ۔



گریسی ٹیلر(۱۸۵۹۔۱۸۶۷)

توکل کرنا سیکھیئے

اپنی بیوی میری کے ساتھ جان پیٹن سکارٹ لینڈ کے جزیرے سے ۱۸۵۷ء میں سمندری سفر کرکے آیا اور نیو ہبرٹس تانا کے جزیرے میں آیا یہ جزیرہ آسٹریلیا کے شمال مشرق میں ایک سلسلہ ہے ۔ اُس کے ساتھ ایک دوسرا جوان مشنری جوزف کوپلینڈ تھا۔ اس جزیرے کے لوگ اتنے ہی خطرناک تھے جتنا اُن کو بتایا گیا تھا وحشی پیٹنز کے گھر کے سامنے شادمانی کرتے تھے اور انسانی خون پانی کی طرح بہاتے تھے ۔جوزف کوپلینڈ اِس قدر ڈرا کہ اُس نے اپنے حواس کھو دیئے اور مر گیا اُنھوں نے جان کو مسلسل دھمکیاں دی ۔ اگلے سال میری کے ایک بیٹا پیدا ہوا دونوں ماں اور بیٹا بخار میں مبتلا ہوئے اور مر گئے۔ ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ خون نے اُن کے لیے قبر کھودی اور اُن کو وہاں لٹایا بعد میں اُس نے کہا ، ’’ لیکن یسوع کے لیے اور اُس رفاقت کے لیے جو اُس نے مجھے وہاں دی میں پاگل ہو جاؤں گا اور اِس تنہا قبر کے ساتھ ہی مر جاؤں گا۔

توکل کرنا سیکھیئے

جان تانا میں رہا وہ گاؤں گاؤں مسیح کی محبت کو بیان کرنے کے لیے گیا اور کلام کو تانی زبان میں ترجمہ کیا لیکن آخر کار جب اُس کی ساری چیزیں چوری ہو گی تو اُس نے بھوکوں مرنا شروع کیا اُس نے اگلے جزیریے میں سفر کیا تا کہ دوسرے مشنری کے لیے راہ تیار کرے۔ تھکاہوا وہ سو گیا تانا چھوڑنے کے بعد جان نے دوبارہ شادی کی اور ایک چھوٹے سے جزیریے میں کام کیا اُس نے اپنی تھم کے جزیرے کے لوگوں کو دیکھ کر خوشی پائی جو مسیح میں ایمان لائے اِس طرح سے تانا کے لوگوں نے قبول نہ کیا تھا۔



توکل کرنا سیکھیئے

مغربی افریقہ کے مشنریوں کے لیے انسویں صدی میں اکثر اُن کے سفر میں تابوت کو بھی اُن کے سامان کے ساتھ ہی باندھ دیا جاتا اور اُن کے ساتھ کشتی میں رکھا جاتا اور اِس میدان میں اُن کی زندگی کی توقع کموبیش تین سے چار سال کی جاتی۔ اِس عرصے کے بعد یہ سمجھا جاتا کہ مشنری مر گیا ہو گااِس لیے وہ تابوت لاتے تھے اور اُن کی لاشوں کو یورپ یا امریکہ میں بھیج دیا جاتا۔

توکل کرنا سیکھیئے

الیگزینڈر میکے (۱۸۴۹ء سے ۱۸۹۰ء) یوگینڈا کے لیے ایک بانی مشنری تھا اُس نے کہا ، ’’ ۶ مہینوں کے اندر ، تم غالباً یہ سنوں گئے کہ ہم میں سے ایک مر گیا ہے جب ایسی خبر آئے تو پریشان نیں ہونا بلکہ فوراً کسی دوسرے مشنری کو اِس خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے بھیجنا۔‘‘

اُس کے الفاظ اتنے نبوتی تھے کہ ۳ مہینوں کے اندر ۸ لوگوں کے گروپ میں سے ایک مر گیا ایک سال میں ۵ مر گئے اور ۲ سالوں کے آخر پر میکے خود اکیلا ہی زندہ بچا ایسی صورت میں اُس نے ۱۲ سال تک جدوجہد کی جب تک کہ وہ خود بھی ملیریا کے بخار میں مبتلا ہوا۔



الیگزینڈر میکے (۱۸۴۹ء سے ۱۸۹۰ء)

توکل کرنا سیکھیئے

’’ ہم چائنہ میں نہیں آئے کیونکہ مشنری کام چائنہ میں کسی قدر محفوظ اور آسان تھا لیکن کیونکہ اُس نے ہمیں بلایا تھا ہم اپنی اس موجودہ پوزیشن پر انسانی تحفظ کے ساتھ نہیں آئے بلکہ خُدا کے موجود ہونے کے وعدے پر بھروسہ کرکے پہنچے ہیں ۔ آسان یا مشکل حادثات یا واضح حفاظت یا خطرہ انسانی منظوری یا نامنظوری کے ساتھ نہیں ہے اور نہ ہی ہماری حکمت کا اثر ہے ۔ یہ جو حالات ہم پر آئے جو کہ خاص طور پہ خطرناک ہیں اس میں صرف فضل ہی ہمارے ساتھ ہو گا میں خُداوند اپنے خُدا پر بھروسہ کرتا اوراُس کے ظہور کی گہرائی پر توقل کرتا ہوں ۔ اور ایمان رکھتا ہوں کہ اچھا چرواہا جو کہ موت سے بھاگتا نہیں ہے وہ ہم پر راج کرتا ہے ۔ ۔ ‘‘ ہڈسن ٹیلر

تکبر سے بچیئے

۳) روحانی تکبر سے بچیئے
۲۔ کرنتھیوں ۱۲ : ۷ اور مکاشفوں کی زیادتی کے باعث میرے پھول جانے کے اندیشہ سے میرے جسم میں کانٹا چبھویا گیا یعنی شیطان کا قاصد تاکہ میرے مُکے مارے۔

کمزوری میں زور

۴) ہماری کمزوری میں خُدا زورآور ہے ۔
۲۔کرنتھیوں ۱۲ : ۸۔۱۰ اِس کے بارے میں میں نے تین بار خُداوند سے التماس کیا کہ یہ مجھ سے دور ہو جائے مگر اُس نے مجھ سے کہا ، ’’ کہ میرا فضل تیرے لیے کافی ہے ، کیونکہ میری قُدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے۔‘‘
پس میں بڑی خُوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کروں گا تاکہ مسیح کی قُدرت مجھ پر چھائی رہے اِس لیے میں مسیح کی خاطر کمزوری میں ، بےعزتی میں، احتیاج میں، ستائے جانے میں، تنگی میں خوش ہوں ۔ کیونکہ جب میں کمزور ہوتا ہوں ، اُسی وقت زور آور ہوتا ہوں۔
پس مصیبتیں ہمیں خُدا پر بھروسہ کرنا سِکھاتی ہیں خود پر نہیں۔
جب ہڈسن ٹیلر کا ایک ساتھی مشنری خسرے کا شکار ہوا تو ہڈسن ٹیلر ایک اور بیماری سے آزاد ہو کر بڑی خوشی سے اُس شخص کی دیکھ بھال کرنے لگا۔

کمزوری میں زور

یہ بیماری اُس شخص کے لیے موت کا سبب ٹھہری اور ٹیلر خسرے کے ساتھ لڑا اُس کو بھی اِس کا حملہ ہوا اور اُس کو اِس کی ویکسین دی گئی۔ اُس کو مجبوراً اپنے کپڑے ختم کرنے پڑے اور کیونکہ وہ اپنے سارے فنڈز دوسرے مشنری کی مدد کے لیے خرچ کر چُکا تھا اور اُس کے پاس کپڑے خریدنے کے لیے پیسے نہ تھے ۔ پھر ایک کپڑوں کا ایک بڑا گمشدہ بُکس ۱۵ مہینے کے بعد غیر متوقع طور پر پہنچا جو کُچھ اُس کو ضرورت تھی اُس کو م لا ۔ نومبر ۱۸۵۷ء میں اُس نے اپنے جرنل کو ایک نوٹ لِکھا ۔ میں نے کہا جو کُچھ میں کر سکتا تھا مکمل طور پہ اب میں خُداوند پر بھروسہ کرتا ہوں اور میں دوسروں کی مدد کے لیے استعمال ہوا۔



ہڈسن ٹیلر(۱۸۳۲۔۱۹۰۵)

کمزوری میں زور

ڈیوڈ برینرڈ امریکی انڈینس کا ایک بڑا مشنری تھا وہ ٹی بی کے مرض میں مبتلا ہوا ، لیکن اُس نے انڈیا کے لوگوں کے لیے اپنی صحت کی ضروریات سے زیادہ نجات کی ضروریات کی بات کی وہ جروشہ ایڈورڈ کے ساتھ محبت میں گرفتار ہوا جو کہ جونتھن ایڈورڈ کی بیٹی تھی لیکن اُس کی بیماری نے اُن کو شادی کرنے سے روک دیا ۲۹ سال کی عمر میں جب ایڈورڈ گھر پر تھا تو ڈیوڈ برینرڈ ٹی بی کی وجہ سے مر گیا ۔
برینرڈ کا کام ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا کسی بھی برتن کو استعمال کر سکتا ہے ۔ اِس سے غرض نہیں کہ وہ کتنا کمزور اور نازک ہے۔



ڈیوڈ برینرڈ(۱۷۱۸-۱۷۴۷)

کمزوری میں زور

ولیم کیرے جدید دور کے مشن کے باپ کے طور پہ جانا جاتا ہے۔
جب وہ انڈیا میں بطور مشنری خدمت کر رہا تھا تو اُس کا بیٹا پیٹر اُس کی بیوی ڈورتھی کے نروس سسٹم کے خراب ہونے کے باعث جو کہ کبھی بھی ٹھیک نہ ہو سکی مر گیا ۔
کیری کی دوسری بیوی شارلِٹ ۱۸۲۱ء میں فوت ہو گی ۔ اُس کے بعد اُس کا سب سے بڑا بیٹا فیلکس فوت ہوا ۔۱۸۱۲ء میں اُس کی پرنٹ کی دُکان کو آگ لگ گئی جس سے ۱۰ ہزار پاؤنڈ کا نقصان ہوا اور کام بھی ختم ہو گیا ۔



ولیم
کیرے(۱۸۳۴-۱۷۶۱)

کمزوری میں زور

پھر بھی ولیم کیرے نے انڈیا میں بائبل کا ترجمہ انڈیا کی بڑی زبانوں میں کیا اُس نے گورنر جنرل پر اپنا اثر چھوڑا اور اُس کی مدد کی کہ وہ شیرخوار بچوں کی قُربانی اور ستی کی رسم کو روکے (بیواؤں کو اُن کے شوہر کے ساتھ جنازے پر جلانا) مزیدبرآں اُس نے عورتوں کے لیے سکول مہیا کیے اور کوڑیوں کے لیے پناہ ۔

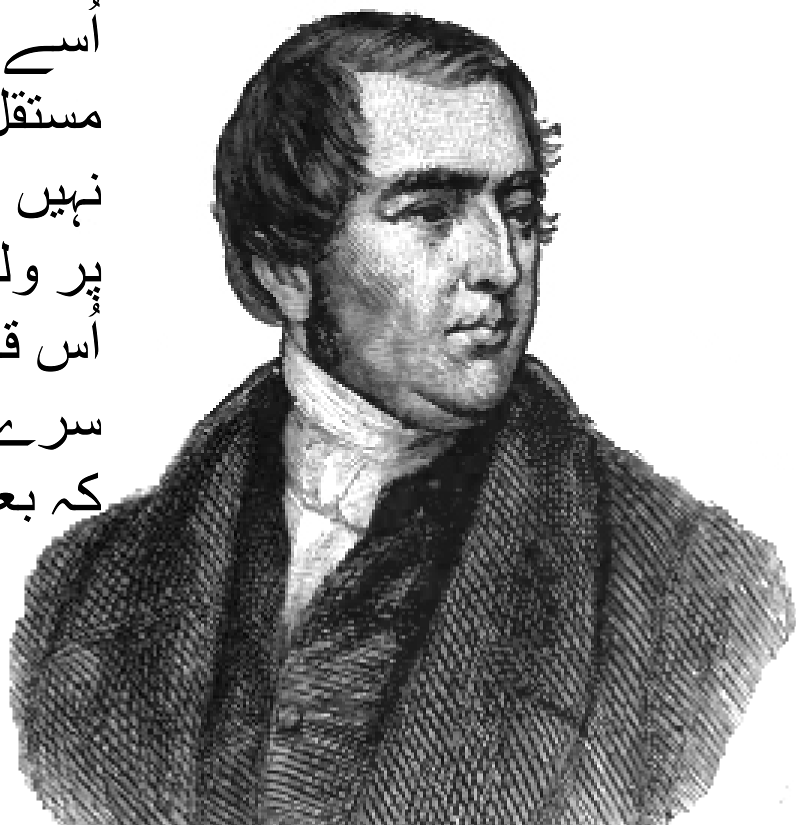
’’ خُدا جو تمہاری مصیبت کو دیکھتا ہے اُس نے تمہیں خاص ہاتھ دیئے ہیں کہ اُن میں پناہ لو ۔ دُکھ کے بغیر نہیں بلکہ امتیاز کے بغیر ۔ ‘‘ سی ایس لیوئیس

پہلے مسیحی مشنری جو ہبرٹس آئس لین میں گئے جون ولیم تھے جلد ہی وہ وحیشیوں کے جزیرے میں پہنچے اور اُن کو موت کے گھاٹ اُتارا گیا اور اُن کو حبشیوں کی دعوت میں ہڑپ کیا گیا ۔

[1] http://www.middletownbiblechurch.org/missions

کمزوری میں زور

اُس کی محنت رائیگاہ نہیں گئی خُدا نے اِس کام کی اجازت کے پیچھے ایک مقصد رکھا ۔ اس المیے کی خبر نے لندن مشنری سوسائٹی کو غم سے بھر دیا جِس نے اُسے بھیجا تھا ۔ اِس کے ساتھ ساتھ اُن کو ایک مضبوط مستقل مزاجی بھی ملی جِس کو اُس واقعہ نے شکست نہیں دی جلد ہی ۲۵ نئے کارکنوں نے رضاکارانہ طور پر ولیم کی جگہ لے لی ۔ ولیم کے قتل کے ۵۰ سال بعد اُس قاتل کے بیٹے نے اُس شہید کی یاد میں کونے کے سرے کا پتھر رکھا جبکہ دوسرا بیٹا انجیل کا مبلغ بنا جو کہ بعد میں شہید ہوا



جان ولیم(۱۷۹۶-۱۸۳۹)



مصنف : گیون پینٹر

- مزید خدمت کے لیے اِس سائٹ کو ڈاؤن لوڈ کیجیے -

❑ http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx

- گیون پینٹر کی سائٹ کے لیے مزید منسٹری کو ڈاؤن لوڈ کیجیے -

http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx?speaker=Gavin%20Paynter

متعلقہ منسٹری

- حصہ چھ (الف) ۔ (۲) کیوں خُدا مصیبت کی اجازت دیتا ہے۔
- http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx?mId=11
- حصہ ۷ (الف) خود اعتمادی اور کامیابی مسیحیت کی بنیادوں پر
- http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx?mId=14 ہے۔
- حصہ ۷ (ب) مُثبت اعتراف اور خوشحالی ۔
- http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx?mId=86

کاپی رائیٹ کی معلومات

۔ اِن بیانات کے علاوہ بائبل کے حوالہ جات این آئی وی بائبل سے لیے گئے ہیں۔
۔ دی ہولی بائبل نیو انٹرنیشنل ورثن این آئی وی کاپی رائٹ ۱۹۷۳ ء ، ۱۹۷۸ء ، ۱۹۸۴ء ،
۲۰۱۱ء ، بائی ببلیکا انک اجازت سے استعمال کیے گئے۔ تمام اختیارات بین الاقوامی طور
پر محدود ہیں۔
۔ حوالہ جات این اے ایس بی بائبل سے لیے گئے ہیں۔
۔ نیو امریکن سٹنڈرڈ بائبل
کاپی رائٹ ۱۹۶۰ء، ۱۹۶۲ء، ۱۹۶۳ء ، ۱۹۷۱ء ، ۱۹۷۲ء ، ۱۹۷۳ء ، ۱۹۷۵ء، ۱۹۷۷ء ،
۱۹۹۵ء ، بائی دی لاک مین فائنڈیش۔

➢
اجازت سے استعمال کیے گئے .(http://www.Lockman.org

➢ صحائف پیغام میں سے لیے گئے
(http://www.biblegateway.com/versions/Message-MSG-Bible/)